



اللہ نے (اسلام کی) مثال صراط مستقیم (سیدھی راہ)

نواس بن سمران انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: "اللہ نے (اسلام کی) مثال صراط مستقیم (سیدھی راہ) سے دی ہے، جس کے دونوں طرف دو دیواریں ہیں ان دیواروں میں مختلف دروازے ہیں اور تمام دروازوں پر پردے لگے ہیں۔ صراط (راستہ) کے آغاز میں ایک داعی ہے جو کہتا ہے: اے لوگو! تم سب کے سب اس راستہ پر چل پڑو اور دائیں بائیں نہ مڑو۔ جب کہ ایک داعی صراط (راستہ) کے اوپر سے پکار رہا ہے اور جب کوئی ان دروازوں میں جھانکنا چاہتا ہے، تو وہ کہتا ہے: تیری بربادی ہے، اسے مت کھولو، اگر تم نے اسے کھول دیا، تو تم اس میں داخل ہو جاؤ گے۔ صراط سے مراد اسلام ہے اور دو دیواروں سے مراد اللہ کی حدود و احکام ہیں اور کھلے ہوئے دروازوں سے مراد اللہ کی حرام کی ہوئی چیزیں ہیں اور وہ داعی جو صراط (راستہ) کی ابتدا میں پکار لگاتا ہے، وہ اللہ کی کتاب ہے اور صراط (راستہ) کے اوپر سے پکارنے والا داعی اللہ کی جانب سے نصیحت و موعظت کرنے والا ہے، جو ہر مسلمان کے دل میں ودیعت ہے۔"

[صحیح] [رواہ الترمذی وأحمد]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمایا ہے کہ اللہ نے اسلام کی مثال ایک ایسے سیدھے راستہ سے دی ہے، جس میں کوئی کجی نہ ہو۔ اس راستہ کے دونوں کناروں پر دو دیواریں ہیں جو اس کے دو طرف سے گھیری ہوئی ہیں۔ اس سے مراد اللہ کی حدود و احکام ہیں۔ ان دونوں دیواروں کے درمیان کچھ کھلے ہوئے دروازے یعنی اللہ کی حرام کی ہوئی چیزیں ہیں۔ ان دروازوں پر پردے لگے ہوئے ہیں، جن کی وجہ سے گزرنے والا دروازے کے اس پار نہ دیکھ سکیں۔ پاتا راستہ کے آغاز میں ایک داعی ہے، جو لوگوں کی رہنمائی کر رہا ہے اور انہیں کہتا ہے کہ اس راستہ پر چل پڑو اور دائیں بائیں نہ جھانکو۔ یہ داعی اللہ کی کتاب ہے ایک دوسرا داعی بھی ہے، جو راستہ کے اوپر سے پکارتا ہے کہ جب بھی گزرنے والا ان دروازوں پر لٹکے پردے کو تھوڑا بھی اٹھانا چاہتا ہے، تو یہ داعی اسے ڈانٹتا ہے اور کہتا ہے کہ تیری بربادی ہے، اسے مت کھولو! کیوں کہ اگر تم نے اسے کھول دیا تو تم اس میں داخل ہو جاؤ گے اور اپنے آپ کو داخل ہونے سے نہیں روک سکو گے۔ یہ داعی اللہ تعالیٰ کی جانب سے نصیحت کرنے والا ہے، جو ہر مسلمان کے دل میں موجود ہے۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/65049>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

